سوال

دخول سے قبل بیوی کو تین طلاق دے دیں تو اب وہ اس کے لیے کس طرح حلال ہوگی؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

جس شخص نے بھی اپنی بیوی کو دخول سے قبل طلاق دے دی اگر تو یہ طلاق ایک کلمہ کے ساتھ ہو مثلا تجھے تین طلاق تو اس میں اہل علم کا اختلاف پایا جاتا ہے:

جمہور اہل علم کہتے ہیں کہ تین طلاق واقع ہوجائینگی اور وہ اس سے بائن کبری ہو جائیگی اس کے لیے حلال اسی وقت ہوگی جب وہ کسی اور سے نکاح کرے.

لیکن بعض اہل علم کہتے ہیں کہ ایک طلاق ہوگی لیکن وہ اس سے بائن صغری ہوگی کیونکہ یہ دخول سے قبول طلاق شدہ ہے وہ اسکے لیے نئے نکاح کے ساتھ حلال ہوگی، عطاء و طاؤس، سعید بن جبیر، ابو شعثاء، عمرو بن دینار کا یہی قول ہے اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اور دور حاضر کے کئی ایک علماء نے بھی یہی اختیار کیا ہے، جن میں شیخ ابن باز اور شیخ ابن عثیمین رحمھم اللہ شامل ہیں

دیکھیں: المغنی (282/7) اور فتاوی الشیخ ابن باز (146/19) اور الشرح الممتع (40/13).

اور اگر طلاق متفرق کلمات سے ہو مثلا کہے تجھے طلاق تجھے طلاق اور یہ دخول سے قبل ہو چاہے ایک مجلس میں ہو یا ایک سے زیادہ مجلس میں تو یہ ایک طلاق واقع ہوگی، اور وہ جمہور فقہاء کے ہاں خاوند سے بائن صغری ہو جائیگی اس لیے نئے نکاح کے ساتھ اپنے خاوند کے لیے حلال ہوگی

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"جس عورت کا دخول نہ ہوا ہو اسے ایک ہی طلاق دی جائیگی، چاہے واقع ہونے کی نیت کی ہو یا کسی اور کی اور چاہے یہ علیحدہ ہو یا متصل، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث، عکرمہ، نخعی، حماد بن سلمہ، حکم، ثوری، شافعی اور اصحاب الرائے اور ابو عبید اور ابن المنذر کا یہی قول ہے اسے حکم نے علی اور زید بن ثابت اور ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنھم سے بیان کیا ہے"

اس میں علت یہ ہے جیسا ابن قدامہ کا کہنا ہے: "جس کا دخول نہ ہوا ہو وہ عورت ایک طلاق سے ہی بائن ہو جاتی ہے اس پر کوئی عدت نہیں، اس لیے دوسری طلاق بائن کو ہوگی لہذا اسے یہ دوسری طلاق ہونا ممکن نہیں؛ کیونکہ وہ بیوی نہیں بلکہ طلاق تو بیوی کو دی جاتی ہے" انتہی

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (367/7).

اس سے ایک ہی کلمہ میں تین طلاق کو جمع کرنے اور اسے علیحدہ علیحدہ کلمہ میں بولنے کا فرق واضح ہوا، اگرچہ راجح یہی ہے کہ سب حالات میں تین طلاقیں نہیں بلکہ ایک ہی واقع ہوگی

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب